آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

Secondary School Certificate
Examination Syllabus

Pakistan Studies

Grades IX-X

ناشر

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی، ۵-۱/بی-۷

فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد،

کراچی

نظر ثانی شدہ اگست 2022

(اس سلیبس کی نظر ثانی 2012 اور 2017 میں بھی ہو چکی ہے)

MINATION 2023 AND ONWARDS

© The Aga Khan University Examination Board, 2022
All rights and entitlements reserved.
This syllabus is developed by Aga Khan University Examination Board for distribution to all its affiliated schools only. No part of this syllabus may be copied, reproduced or used for any other purpose whatsoever without prior written permission of the Aga Khan University Examination Board.

سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ
امتحانی سلیبس

مطالعہ پاکستان

نویں اور دسویں جماعت کے لیے

اس سلیبس سے سالانہ اور ضمنی (Re-sit) امتحانات 2023 سے لیے جائیں گے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

صفحہ نمبر	عنوانات
5	پیش لفظ
7	آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبس) کا تعارف
10	مضمون سے متعلق توجیہات و علمی دلائل
12	تصوّراتی نقشہ (Concept Map)
13	امتحانی سلیبس کے عنوانات اور تعلّمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs)
30	جانچنے کا طریقہ (Scheme of Assessment)
33	خدمات کا اعتراف (Acknowledgement)

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

معلومات اور اپنی رائے کے لیے رابطہ کیجیے

پتا: آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی، ۵-۱/ بی-۷
فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد، کراچی

فون: (92-21) 3682-7011

فیکس: (92-21) 3682-7019

برقیاتی خط: examination.board@aku.edu

ویب سائٹس: http://examinationboard.aku.edu

فیس بک: www.facebook.com/akueb

پیش لفظ

سال 2002 میں آرڈیننس کے تحت قائم ہونے والا آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (اے کے یو ای بی)، پاکستان میں ثانوی (SSC) اور اعلیٰ ثانوی (HSSC) جماعتوں کے امتحانات لینے والا پہلا خود مختار نجی ادارہ ہے۔ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کا نصب العین ہے کہ وہ نہ صرف پاکستان بلکہ ترقی پذیر دنیا میں تعلیمی نظام کے حوالے سے مہارت اور جدّت طرازی کا استعارہ بن جائے۔

اپنے اس نصب العین کی تکمیل کے بیش تر طریقوں میں سے ایک طریقہ ایسا نصاب وضع کرنا ہے جو قومی/ بین الصوبائی نصاب (trans-provincial curriculum) اور بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ ہو۔ اے کے یو ای بی، طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً اپنے نصاب پر نظر ثانی کرتا ہے۔

SSC اور HSSC کے نصاب (سلیبس) کے جائزے کے مقاصد یہ ہیں:

- پاکستان کے بین الصوبائی نصاب کے اہداف کے ساتھ مسلسل مطابقت کو یقینی بنایا جائے۔
- نصاب (سلیبس) کے متن کی نظر ثانی کر کے متروک یا قدیم معلومات کو حذف کرنے کے لیے نئے مواد کا جائزہ جائزہ لیا جائے۔
- طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کی بدلتی ضروریات کے مطابق وضاحت اور مطابقت کے لیے جائزہ لیا جائے۔
- ثانوی و اعلیٰ ثانوی (SCC & HSSC) جماعتوں میں علمی تسلسل و ترقی کو بہتر اور مضبوط کیا جائے۔
- اعلیٰ تعلیم کے لیے طلبہ کی تیاری کو یقینی بنایا جائے۔

نصاب (سلیبس) پر نظر ثانی کرتے ہوئے تمام اسٹیک ہولڈرز کی ضروریات دریافت کرنے کی غرض سے ایک سروے کیا گیا۔ اے کے یو ای بی سے الحاق شدہ اسکولوں کے طلبہ و اساتذہ نے اس سروے میں حصّہ لیا۔ اگلے مرحلے میں بورڈ سے الحاق شدہ اور غیر الحاق شدہ اسکولوں سے مدعو کیے گئے ممتحنین، اساتذہ، اساتذہ کو تربیت دینے والے لوگ اور جامعات کے فاضل خواتین و حضرات پر مشتمل پینل نے ایک طے شدہ، باریک بین اور معیاری طریقہ اپناتے ہوئے نصاب میں تبدیلی کے لیے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا۔

نصاب کو موضوعات اور ذیلی موضوعات میں مرتّب کیا گیا ہے۔ ہر ذیلی موضوع ایسے تعلّمی حاصلات (SLOs) میں تقسیم ہے جن کا حصول ممکن ہے۔ SLOs کے تعلّمی مراحل (cognitive domain) کو علمی سطح تفویض کی گئی ہے، جنھیں لازمی حاصل کرنا ہے۔ یہ تعلّمی درجے/ مراحل 'جاننا'، 'سمجھنا' اور 'اطلاق' ہیں۔ مؤخرالذکر علمی سطح (اطلاق) میں دیگر اعلیٰ مدارج کی حامل دوسری مہارتیں بھی شامل ہیں۔ اس کے بعد 'امتحانی تخصیص پرچہ جات' (Exam Specifications) بھی اس سلیبس کا حصّہ ہے جس میں واضح راہ نمائی دی جاتی ہے کہ ہر موضوع کتنے نمبروں کا ہوگا اور جانچ کیسے کی جائے گی۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

اس نظر ثانی شدہ نصاب کی تیاری میں اے کے یو ای بی کے Curriculum & Examination Development Unit کی تخلیقی صلاحیتوں، محنت، لگن اور اے کے یو ای بی کے دوسرے Units کا بھی بہت بڑا کردار ہے۔ ہم ڈاکٹر سہیل قریشی کے خاص طور پر بہت شکر گزار ہیں جنھوں نے نظر ثانی کے طریقے کو بہتر بنانے میں اپنی رائے دی۔ ہم ڈاکٹر نوید یوسف کے بھی مشکور ہیں جنھوں نے نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران ہماری مدد اور ہدایت کا عمل جاری رکھا۔ رابعہ ہیرانی کا بھی شکریہ کہ جنھوں نے اس نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران اپنی قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ نصاب کو مکمل کیا۔ اُن طلبہ اور اساتذہ کے بھی شکر گزار ہیں جنھوں نے needs-assessment survey میں حصّہ لیا۔ اُن تمام پرنسپلز کا بھی شکریہ جنھوں نے اپنے اُن اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی کہ جو survey اور Syllabus revision panel کا حصّہ بنے۔

یہ آپ سب کی محنت اور حوصلہ افزائی ہی کا نتیجہ ہے کہ ہم (اے کے یو ای بی) پاکستان کے بین الصوبائی نصاب اور نصاب سازی کے بین الاقوامی معیارات کا مؤثر انداز میں اطلاق یقینی بنانے کے لیے - ضروری اقدامات اُٹھا سکے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ سلیبس طلبہ کو وہ مدد اور تعاون فراہم کرے گا جو انھیں تعلیم حاصل کرنے کے اگلے مرحلے میں داخل ہونے کے لیے ضروری ہے اور ہم اپنے تمام طلبہ اور اساتذہ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں جو اس سلیبس کا استعمال کریں گے۔

ڈاکٹر شہزاد جیوا

سی ای او، آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

ایسوسی ایٹ پروفیسر، فیکلٹی آرٹس اینڈ سائینسز، آغا خان یونیورسٹی

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبس) کی تفہیم

1۔ اے کے یو ای بی کا نصاب، طلبہ، اساتذہ، والدین اور دیگر متعلقہ افراد کی راہ نمائی کرتا ہے کہ کس کس درجے (IX, X, XI, XII) میں کون کون سے موضوعات پڑھا کر ان کا امتحان لیا جائے گا۔ ہر ایک مضمون کے نصاب (سلیبس) میں متن کی ترتیب آسان سے مشکل کی طرف دی گئی ہے۔ یوں نصاب (سلیبس) میں شامل موضوعات کی درجہ بہ درجہ تصوّراتی فہم حاصل ہوتی چلی جاتی ہے۔

2۔ نصاب (سلیبس) میں موجود موضوعات کو ذیلی عنوانات اور تعلمی حاصلات (SLOs) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ذیلی عنوانات اور تعلمی حاصلات (SLOs) بیان کرتے ہیں کہ مضمون کی تدریس اور امتحان، کتنی گہرائی اور وسعت تک ہوں گے۔ یہ نصاب ایسے فعال بنانے والے (SLOs) بھی فراہم کرتا ہے جہاں طالب علم کے سیکھنے کے عمل کو سہارا دینے کی ضرورت ہو۔

3۔ ہر ایک تعلمی حاصل (SLO) کسی خاص **کلمۂ امریہ (Command Word)** سے شروع ہوتا ہے، مثلاً بیان کرنا، وضاحت کرنا وغیرہ وغیرہ۔ **کلماتِ امریہ** (Command Words) کا استعمال اساتذہ اور طلبہ کی توجہ ان مخصوص کاموں کی جانب مبذول کرواتا ہے، جن کی آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبس) میں امیدواروں سے توقع کی گئی ہے کہ وہ اپنے مضمون کی پڑھائی کے سلسلے میں ان پر عمل کریں گے۔ امتحانی سوالات اِنھی کلماتِ امریہ (Command Words) یا ان کے مفہوم کے مطابق استعمال کرکے تشکیل دیے جائیں گے، تاکہ ان کے ذریعے امیدواروں کے جوابات سے ان کی قابلیت کا اندازہ ہوسکے۔

4۔ نصاب (سلیبس) میں موجود موضوعات کو قومی / بین الصوبائی نصاب (National/ trans-provincial curriculum) سے اخذ کردہ نفسِ مضمون کی بنیاد پر ترتیب دیا گیا ہے۔ مختلف نفسِ مضمون اور موضوعات کے مابین باہمی تعلق کو ہر نصاب (سلیبس) کے شروع میں **تصوّراتی نقشے (Concept Map)** میں ظاہر کر دیا گیا ہے۔ یہ امر اس بات کا ضامن ہے کہ طلبہ نہ صرف مختلف معلومات کے باہمی ربط کو بنیاد بنا کر سیکھنا شروع کریں، بلکہ واضح تصوّرات کے ساتھ سیکھیں اور تنقیدی زاویۂ نگاہ سے سوچیں۔

5۔ تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو تین ***تفہیمی سطحوں*** جاننا [K]، سمجھنا [U]، اطلاق [A] اور دیگر اعلیٰ درجے کی مہارتوں میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ درس و تدریس کی بہتر منصوبہ بندی کی جاسکے۔ اس کے علاوہ کسی مخصوص نصاب سے کثیر الانتخابی سوالات اور عقلی بنیاد پر موضوعاتی سوالات اخذ کرنے میں مددگار ہو۔

6۔ تعلمی حاصلات (SLOs) کے حصول پر توجہ مرکوز کرنے کے ساتھ ساتھ اس نصاب (سلیبس) کا ایک مقصد رٹّا کلچر کو ختم کرنا بھی ہے، جسے عموماً امتحان کی تیاری کے لیے ترجیحی طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ جب کہ متعلقہ، مقامی طور پر دستیاب نصابی کتب تجویز کرتے ہوئے آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، اساتذہ اور طلبہ کے لیے یہ سفارش کرتا ہے کہ وہ ان تعلمی حاصلات کے حصول کے لیے مختلف النّوع تدریسی و تعلمی مواد کا استعمال کریں۔

7۔ یہ نصابات تمام مضامین کے لیے ایک یکساں ترتیب پر عمل پیرا ہیں تاکہ یہ طلبہ اور اساتذہ دونوں کے لیے سہل ہو۔ یہ نصاب، طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کے مابین طلبہ کے تعلمی حاصلات (SLOs) اور ***امتحانی تخصیص پرچہ جات*** **(Exam Specification)** سب کا ایک مشترکہ فریم ورک مہیا کرتے ہوئے رابطے کا کام کرتے ہیں۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

8۔ بہ حیثیت مجموعی آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے ثانوی درجات (SSC) کے نصاب (سلیبس) طلبہ کو ایسی مدد فراہم کرتے ہیں جن کے ذریعے وہ اپنے اندر تصوّراتی تفہیم، تنقیدی سوچ اور مسائل کا حل نکالنے والی مہارتیں پیدا کر سکیں۔ یہ نصاب طلبہ کی اعلیٰ ثانوی اسکول سرٹیفکیٹ (HSSC) اور مزید اعلیٰ و پیشہ ورانہ تعلیم کے اگلے مدارج کے لیے مضبوط بنیاد کا کام کرتے ہیں۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے اسلامیات (لازمی) کے امتحانی سلیبس کی خصوصی توجیہہ (Rational)

مطالعۂ پاکستان کیوں پڑھا جائے؟

مطالعہٗ پاکستان ایک کثیر شعبہ جاتی مضمون ہے جو پاکستانی معاشرے، تاریخ اور تہذیب کے مختلف پہلوؤں کے متعلق علم فراہم کرتا ہے۔ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب برائے مطالعۂ پاکستان کا مقصد طلباء کو مفید شہری بننے میں مدد دینا ہے۔

نصاب میں جن اہم بنیادی نکات پر زور دیا گیا ہے وہ طلباء کو حقیقی دنیا کے تناظر میں شمولیت میں مدد دینے کے علاوہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے درج ذیل امور کی معلومات کو فروغ دینے میں مددگار ہوں گے۔

- پاکستان کی تاریخ: آباواجداد کی کامیابیاں، وطن کے قیام کے لیے جدوجہد، رسوم اور روایات جو کسی ثقافت کو زندہ و تابندہ رہنے کے لیے طاقت فراہم کرتی ہیں۔
- پاکستان کا سیاسی، جغرافیائی اور سماجی ڈھانچہ: طبعی خدوخال، اقدار و اصول جو فرد اور سماج دونوں کا بنیادی جوہر ہوتے ہیں۔
- پاکستانی شہری کے حقوق و فرائض: وہ اثرات جو فرد کسی دوسرے فرد یا بہ حیثیت مجموعی معاشرے پر مرتب کر سکتا ہے۔

اس نصاب کا مقصد طلباء میں ایسی صلاحیتیں پیدا کرنا ہے جو وطنِ عزیز کی مجموعی ترقی کے لیے فائدہ مند اور مددگار ہوں۔

یہ نصاب طلباء کی مدد کرے گا کہ وہ سماجی اور سیاسی معاملات کے متعلق حقائق اور ٹھوس وجوہ کی بنا پر رائے قائم کریں جس سے طلباء کے اندر تنقیدی شعور اور تجزیہ کرنے کی مہارت پیدا ہوگی۔

مطالعۂ پاکستان پڑھنے کے بعد ہم اس قابل ہو جاتے ہیں کہ قدرت نے ہمیں جن اَن گِنت قدرتی وسائل اور بہترین جغرافیائی مقام سے نوازا ہے انہیں سراہ سکیں۔ اس سے طلباء کو یہ مدد بھی ملے گی کہ پاکستان میں موجود ثقافتی اور لسانی تنوع کا ادراک کرنے کے ساتھ ساتھ اسے سراہ بھی سکیں۔

اس مضمون کا مطالعہ طلباء کو تاریخ اور جغرافیہ ٔپاکستان کے ایسے سفر پر لے جاتا ہے جس سے طلباء کے اندر جذبۂ حُب الوطنی اور احساس تفاخر پروان چڑھتا ہے۔ یہ آپ کو اس قابل بناتا ہے کہ آپ واقعات کو عظیم شخصیات کی عینک سے دیکھ سکیں اور ان کے تجربے، سفر اور کامیابیوں کا جائزہ لے کر موجودہ صورت حال کو بہتر طریقے سے سمجھ سکیں۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

مطالعۂ پاکستان کے بعد اگلی منزل کیا ہو گی؟

یہ مضمون مختلف علوم کے دروازے آپ کے لیے وا کر کے آپ کو تشخص کی تلاش سے عالمی اُفق پر لے جائے گا جہاں آپ اعلیٰ ثانوی اور پھر یونیورسٹی سطح پر تعلیمی مدارج طے کریں گے۔

- پولیٹیکل سائنس
- جغرافیہ
- سوشل ورک
- معاشیات
- صحافت
- ابلاغیات
- آبادیاتی مطالعہ
- تجارتی جغرافیہ
- ماحولیاتی مطالعہ
- علم آثارِ قدیمہ

نصاب کشائی کیسے کی جائے؟

اگلے صفحے پر موجود نقشۂ تصورات آپ کو پورے نصاب کا جائزہ فراہم کرے گا۔ اس کے بعد موضوعات اور طلباء کے تعلمی حاصلات SLOs آپ کو تفصیلات فراہم کریں گے کہ آپ کو کیا حاصل کرنا ہے۔ اور بالآخر امتحانی تصریح سے آپ کو پتہ چلے گا کہ امتحانات میں کیا پوچھا جائے گا۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

نقشہ ءتصورات آپ کو کیا بتا رہا ہے؟

دریائے سندھ کو اکثر پاکستان کی 'آبی شہ رگ' کہا جاتا ہے۔ اسی طرح، نظریہ بھی پاکستان کی اساس ہے۔ لہذا تصوراتی نقشے کی شروعات بھی اس سے کی جا رہی ہے۔ دریائے سندھ میں کئی معاون دریا شامل ہوتے ہیں، جن میں سے دو کو آزادی سے پہلے اور بعد کی پاکستان کی تاریخ کو بیان کرنے کے لئے استعمال کیا گیا ہے، جس کی تفہیم نظریے سے ہوئی ہے اور ساتھ ساتھ وہ آگے بڑھتے ہیں۔ دریائے سندھ کے معاون مغربی دریاؤں کو انسانی اور طبعی جغرافیے کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ پنجند جہاں پر یہ تمام معاون دریا، دریائے سندھ میں شامل ہو جاتے ہیں کو پاکستان کی ثقافت اور ثقافتی ورثے کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کیا گیا ہے؛ نظریے کے ساتھ تاریخی اور جغرافیائی اجزاء بھی کسی معاشرے میں ثقافت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پاکستان کا پھیلا ہوا ساحلی علاقہ جہاں پر اہم بندرگاہیں بھی ہیں، سٹریٹیجک اہمیت کی حامل ہے۔ اس لئے بحیرہ عرب کو خارجہ پالیسی کو ظاہر کرنے کے لئے رکھا گیا ہے۔ خارجہ پالیسی نہ صرف جغرافیائی بلکہ ثقافتی اور نظریاتی عوامل کو سامنے رکھ کر تشکیل دی جاتی ہے، اس لئے توسیع کو اس طرح سے ظاہر کیا گیا ہے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

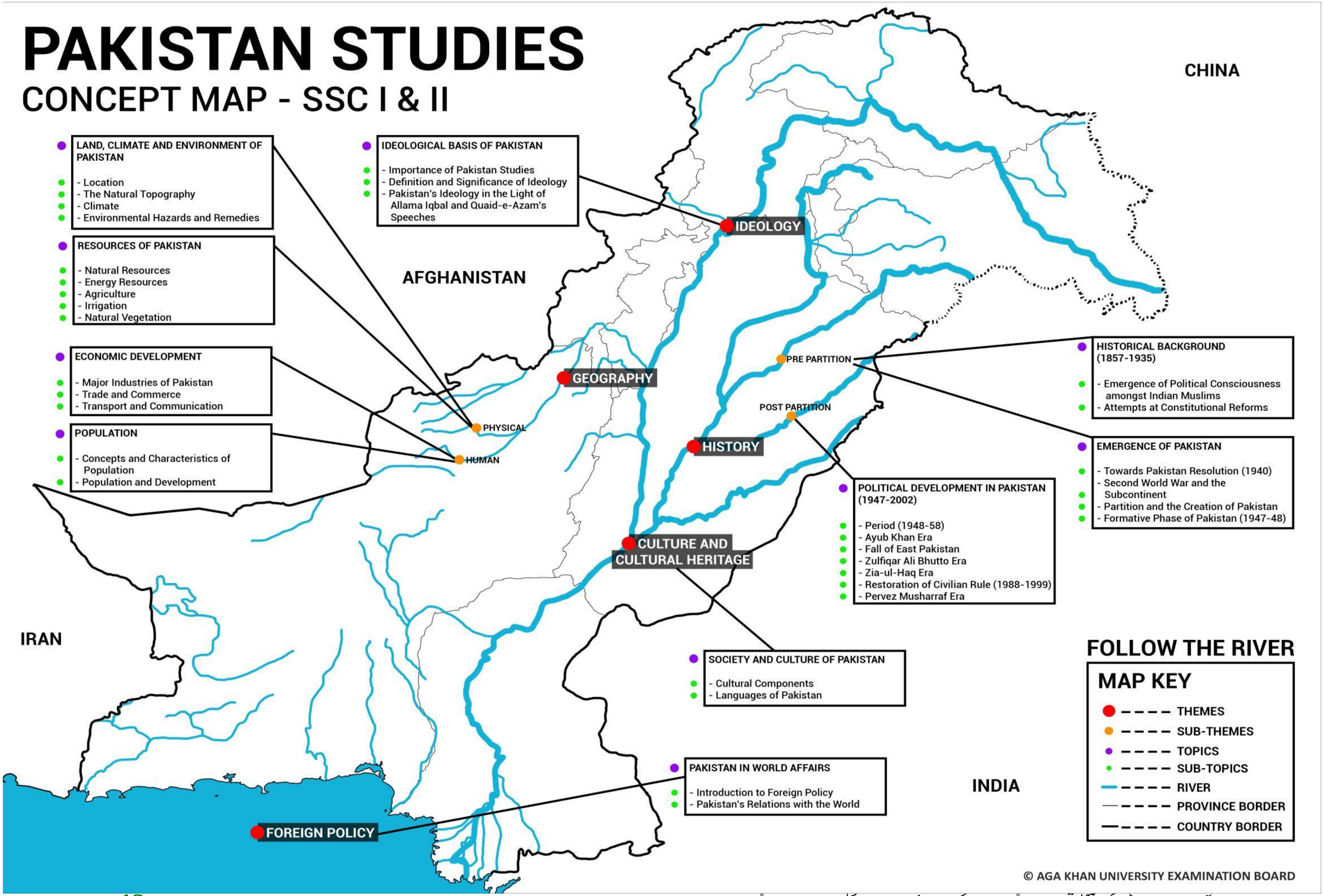
PAKISTAN STUDIES
CONCEPT MAP - SSC I & II
LAND, CLIMATE AND ENVIRONMENT OF PAKISTAN
- Location
- The Natural Topography
- Climate
- Environmental Hazards and Remedies
RESOURCES OF PAKISTAN
- Natural Resources
- Energy Resources
- Agriculture
- Irrigation
- Natural Vegetation
ECONOMIC DEVELOPMENT
- Major Industries of Pakistan
- Trade and Commerce
- Transport and Communication
POPULATION
- Concepts and Characteristics of Population
- Population and Development
IDEOLOGICAL BASIS OF PAKISTAN
- Importance of Pakistan Studies
- Definition and Significance of Ideology
- Pakistan's Ideology in the Light of Allama Iqbal and Quaid-e-Azam's Speeches
CHINA
AFGHANISTAN
IDEOLOGY
GEOGRAPHY
PHYSICAL
HUMAN
PRE PARTITION
POST PARTITION
HISTORY
CULTURE AND CULTURAL HERITAGE
FOREIGN POLICY
IRAN
INDIA
HISTORICAL BACKGROUND (1857-1935)
- Emergence of Political Consciousness amongst Indian Muslims
- Attempts at Constitutional Reforms
EMERGENCE OF PAKISTAN
- Towards Pakistan Resolution (1940)
- Second World War and the Subcontinent
- Partition and the Creation of Pakistan
- Formative Phase of Pakistan (1947-48)
POLITICAL DEVELOPMENT IN PAKISTAN (1947-2002)
- Period (1948-58)
- Ayub Khan Era
- Fall of East Pakistan
- Zulfiqar Ali Bhutto Era
- Zia-ul-Haq Era
- Restoration of Civilian Rule (1988-1999)
- Pervez Musharraf Era
SOCIETY AND CULTURE OF PAKISTAN
- Cultural Components
- Languages of Pakistan
PAKISTAN IN WORLD AFFAIRS
- Introduction to Foreign Policy
- Pakistan's Relations with the World
FOLLOW THE RIVER
MAP KEY
THEMES
SUB-THEMES
TOPICS
SUB-TOPICS
RIVER
PROVINCE BORDER
COUNTRY BORDER
© AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، نصاب برائے مطالعہ پاکستان، ثانوی جماعتوں کے عنوانات اور تعلّمی حاصلاتِ طلبہ

حصّہ اوّل (نویں جماعت)

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
1- پاکستان کی نظریاتی بنیاد		طلبہ کو اِس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
1.1 مطالعۂ پاکستان کی اہمیت	1.1.1	پاکستان کے ابتداء، قیام اور ترقی کو سمجھنے کے لیے مطالعۂ پاکستان کی بطورِ مضمون اہمیت کی شناخت کر سکیں،		*	
1.2 نظریہ کی تعریف اور اہمیت	1.2.1	اصطلاح 'نظریہ' کی تعریف کر سکیں،	*		
	1.2.2	کسی قوم کے لئے نظریے کی اہمیت پر بحث کر سکیں،		*	
1.3 نظریہ پاکستان: علامہ اقبال اور قائدِ اعظم کی تقاریر کی روشنی میں	1.3.1	نظریے کی تعریف کرتے ہوئے علامہ اقبال کے خطبہ الہ آباد 1930 اور قائدِ اعظم کی تقاریر (اسلامیہ کالج پشاور کی تقریر 1948، 23 March 1940) کا خلاصہ کر سکیں،		*	
	1.3.2	دی گئی تقاریر کی روشنی میں نظریہ پاکستان کے اجزاء کو اخذ کر سکیں۔		*	

(Note: It is recommended that dates/ years are taught in order to create understanding of the context and linkages between the events.)

[2] K = Knowledge, U = Understanding A= Application and other higher-order cognitive skills.

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
				جاننا	سمجھنا	اطلاق
2۔ تاریخی پسِ منظر 1935-1857		**طلبہ کو اِس قابل ہونا چاہیے کہ وہ**				
2.1	مسلمانانِ ہند میں سیاسی شعور کی بیداری	2.1.1	1857 کے بعد مسلمانانِ ہند کے سماجی، معاشی اور سیاسی صورتِحال کے حوالے سے دو قومی نظریے کے ارتقاء کا کھوج لگا سکیں،		*	
		2.1.2	آل انڈیا مسلم لیگ کے قیام کی وجوہات پر بحث کر سکیں (مثلاََ تقسیمِ بنگال 1905، شملہ وفد 1906 اور انڈین نیشنل کانگریس کی سیاست)،		*	
		2.1.3	1906 میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اغراض و مقاصد بیان کر سکیں،		*	
2.2	آئینی اصلاحات کے لئے کوششیں	2.2.1	برِّ صغیر میں آئینی اصلاحات کے حوالے سے اہم ایکٹ اور واقعات پر بحث کر سکیں • مارلے منٹو اصلاحات 1909 • تنسیخِ تقسیمِ بنگال 1911 • لکھنؤ معاہدہ 1916 • مونٹیگ چیلمسفورڈ اصلاحات 1919 • سائمن کمیشن 1927 • نہرو رپورٹ 1928 • جناح کے 14 نکات 1929 • گول میز کانفرنس 1932-1930 • گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935		CA	

[3] CA=Classroom Activity, not to be assessed under examination conditions

عنوانات	تعلّمی حاصلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
3- قیامِ پاکستان		طلبہ کو اِس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
3.1 قراردادِ پاکستان کی جانب (1940)	3.1.1	1936-37 کے عام انتخابات میں مسلم لیگ کی ناکامی کی وجوہات کا تجزیہ کر سکیں،			*
	3.1.2	کانگریس کی حکمرانی اور کانگریسی وزارتوں کے استعفوں پر 1939 میں منایا گیا یومِ نجات کے اثرات پر بحث کر سکیں،		*	
	3.1.3	قراردادِ پاکستان 1940 کے نکات تحریر کر سکیں،	*		
	3.1.4	1940 سے پہلے اور اس کے بعد برِّصغیر میں رونما ہونے والے واقعات کے حوالے سے قراردادِ پاکستان کا تجزیہ کر سکیں،			*
3.2 برِّصغیر اور دوسری جنگِ عظیم	3.2.1	برِّصغیر پر دوسری جنگِ عظیم کے اثرات اور ہندوستان چھوڑ دو تحریک (1942) کے ساتھ اس کے تعلق پر بحث کر سکیں،		*	
	3.2.2	کرپس مشن 1942، گاندھی جناح مذاکرات 1944، شملہ کانفرنس 1945، عام انتخابات 46-1945 اور کابینہ مشن پلان 1946 کے اہم خدوخال، نتائج اور اہمیت کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.2.3	1936-37 اور 1945-46 کے عام انتخابات کے نتائج میں فرق کی وجوہات کا تجزیہ کر سکیں،			*
3.3 تقسیمِ ہند اور پاکستان کا قیام	3.3.1	3 جون منصوبے کے اہم خصوصیات اور اس کی عملدرآمد کی وضاحت کر سکیں،		*	

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اِس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
	3.3.2	حد بندی کمیشن کے نمایاں خدوخال پر بحث کر سکیں،		*	
	3.3.3	حد بندی کمیشن کی ناانصافی اور اس کے پاکستان پر اثرات کا تجزیہ کر سکیں،			*
	3.3.4	قانونِ آزادیٔ ہند 1947 کو بیان کر سکیں،		*	
	3.3.5	1947 میں پاکستان میں شامل ہونے والے علاقوں کے نام تحریر کر سکیں،	*		
3.4 پاکستان کا ابتدائی دور 1947-1948	3.4.1	ایک آزاد مملکت کے قیام میں پاکستان کو درپیش ابتدائی مسائل پر بحث کر سکیں، • مالی اور فوجی اثاثوں کی تقسیم • مہاجرین کا مسئلہ • انتظامی مسائل • قومی زبان کا مسئلہ • نہری پانی کا مسئلہ • شاہی ریاستیں (حیدر آباد، جوناگڑھ، کشمیر)		*	
	3.4.2	پاکستان ان ابتدائی مسائل پر قابو پانے میں کس حد تک کامیاب ہوا جائزہ لے سکیں۔			*

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
4۔ پاکستان کی زمین، آب وہوا اور ماحول		طلبہ کو اِس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
4.1 محل وقوع	4.1.1	طول العرض $24^\circ N-27^\circ N$ اور طول البلد $61^\circ E-78^\circ E$ کے حوالے سے پاکستان کے محل وقوع کا تعین کر سکیں،			*
	4.1.2	دنیا کے نقشے پر پاکستان کے ہمسایہ ممالک کا تعین کر سکیں (افغانستان، انڈیا، چین اور ایران)،			*
4.2 قدرتی زمینی خدوخال	4.2.1	پاکستان کے نقشے پر درج ذیل اراضی سطح کا تعین کر سکیں • میدانی علاقے: بالائی سندھ، زیریں سندھ، • صحرا: تھر، تھل، خاران • پہاڑی سلسلے: ہندوکش، قراقرم، سلسلۂ ہمالیہ، سلسلۂ کوہ سلیمان، کوہ سفید، کیر تھر، وزیر ستان، سلسلۂ کوہ نمک • سطح مرتفع: پوٹھوہار اور بلوچستان • ساحلی علاقے: کراچی، ساحلِ مکران (بلوچستان) • دریا: سندھ، جہلم، چناب، راوی، ستلج، کابل، ہب، دشت			*
	4.2.2	پاکستان کے لیے دریاؤں کی اہمیت بیان کر سکیں،		*	
4.3 آب وہوا	4.3.1	پاکستان کی آب وہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل پر بحث کر سکیں، (ترسیب، مغربی ہواؤں کے دباؤ میں کمی، مون سون، زمینی خدوخال، محل وقوع)		*	

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اِس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
	4.3.2	پاکستان کے بڑے آب وہوائی خطوں کو بیان کر سکیں، جیسے کہ نیم حاری بری سطح مرتفع، نیم حاری ساحلی علاقے، نیم حاری بری میدان، نیم حاری بری کوہستان،		*	
	4.3.3	آب و ہوائی خطوں اور جغرافیائی خدوخال کے حوالے سے انسانی زندگی پر آب و ہوا کے اثرات کا جائزہ لے سکیں،			*
4.4 ماحولیاتی نقصانات اور ان کا تدارک	4.4.1	انسانی سرگرمیوں کی آب وہوا پر اثرات کا تجزیہ کر سکیں (صنعت کاری، زراعت کے طریقے، جنگلات کی کٹائی)،			*
	4.4.2	آلودگی کے اہم ذرائع تحریر کر سکیں (صنعتی اخراج، انسانی فضلہ، سنکھیا)،	*		
	4.4.3	آلودگی کے باعث ہونے والے صحت، زراعت اور ماحول کے مسائل کا تجزیہ کر سکیں،			*
	4.4.4	پاکستان پر عالمی حدت (Global Warming) کے ممکنہ اثرات کا تجزیہ کر سکیں،			*
	4.4.5	پاکستان پر عالمی حدت کے اثرات کو کم کرنے کے لیے (انفرادی طور پر اور حکومتی سطح پر) تجاویز پیش کر سکیں۔			*

عنوانات		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
5۔ پاکستان کے وسائل		طلبہ کو اِس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
5.1 قدرتی وسائل	5.1.1	پاکستان کے نقشے پر درج ذیل قدرتی وسائل کے مقامات کا تعین کرسکیں، جنگلات: صنوبری، الپائن، دریائی، نہری، خاردار، میگیروز، معدنیات: نمک، قدرتی گیس، تانبہ، چونے کا پتھر، کوئلہ، جپسم، سنگِ مرمر،			*
	5.1.2	پاکستان کی معاشی ترقی کے لئے قدرتی وسائل کی اہمیت کی وضاحت کرسکیں،		*	
5.2 توانائی کے وسائل	5.2.1	کسی ملک کی ترقی کے لئے توانائی کی اہمیت پر بحث کرسکیں (قدرتی گیس، پیٹرولیم، کوئلہ، ہائیڈل)،		*	
	5.2.2	پاکستان میں توانائی کے وسائل کے اضافے کی ضرورت کا جائزہ لے سکیں،			*
	5.2.3	پاکستان میں توانائی کے بحران سے نمٹنے کے لیے تجاویز پیش کرسکیں (انفرادی، حکومتی سطح پر، متبادل توانائی کے ذرائع)،			*
5.3 زراعت	5.3.1	پاکستان میں زراعت کی اہم اقسام کو بیان کرسکیں (نقد آور کاشت کاری / گزر اوقات کے لئے)،		*	
	5.3.2	قلیل پیمانے اور نقد آور فصلوں پر قدرتی اور انسانی عوامل کے اثرات پر بحث کرسکیں (کپاس، چاول، گنا، گندم)،		*	
	5.3.3	مویشیوں کی افزائش پر اثرانداز ہونے والے قدرتی اور انسانی عوامل پر بحث کرسکیں (گائے، بکریاں، بھیڑیں، مچھلیاں)،		*	

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اِس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
	5.3.4	پاکستان کے مختلف علاقوں کے زمینی خدوخال اور آب وہوا (بحوالہ مختلف آب وہوائی خطے) کے زراعت پر اثرات کی وضاحت کر سکیں،		*	
	5.3.5	پاکستان کی معاشی ترقی میں زراعت کے کردار پر بحث کر سکیں،		*	
	5.3.6	پاکستان کے زرعی شعبے کو درپیش مسائل پر بحث کر سکیں،		*	
	5.3.7	پاکستان کے زرعی شعبے کے مسائل کے حل کے لیے تجاویز پیش کر سکیں،			*
5.4 آب پاشی	5.4.1	پاکستان میں استعمال ہونے والے آب پاشی کے مختلف طریقوں کو بیان کر سکیں، • نہری آب پاشی: کاریز، دوامی نہریں، غیر دوامی نہریں • لفٹ آب پاشی: رہٹ، ٹیوب ویل • ڈیم: منگلا، تربیلا، ورسک • بیراج: گڈو، سکھر، سلیمانکی		*	
	5.4.2	پاکستان میں آب پاشی کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں،		*	
	5.4.3	سیم اور تھور کی وجوہات پر بحث کر سکیں،		*	
	5.4.4	سیم اور تھور سے متاثرہ زمین کو قابلِ استعمال بنانے کے طریقوں کی وضاحت کر سکیں،		*	
5.5 قدرتی روئیدگی	5.5.1	پاکستان میں جنگلات کی تقسیم کو بیان کر سکیں،		*	
	5.5.2	پاکستان کی معاشی ترقی میں جنگلات کی اہمیت پر بحث کر سکیں۔		*	

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق
6۔ اقتصادی ترقی		طلبہ کو اِس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
6.1 پاکستان کی اہم صنعتیں	6.1.1	پاکستان کی مختلف صنعتوں کی اقسام بیان کر سکیں جیسے کہ: گھریلو صنعتیں، چھوٹی صنعتیں، بڑی صنعتیں،		*	
	6.1.2	پاکستان کے نقشے پر اہم صنعتوں کا تعین کر سکیں (سیمنٹ، چینی، کپاس، لوہے اور فولاد کی صنعت، کھیلوں کا سامان، آلات جراحی کی صنعت)،			*
	6.1.3	صنعت کے کسی مخصوص علاقے میں قیام میں کردار ادا کرنے والے عوامل کا تجزیہ کر سکیں،			*
	6.1.4	گھریلو اور چھوٹی صنعتوں کی اہمیت اور کردار کو بیان کر سکیں،		*	
	6.1.5	پاکستان کے مختلف علاقوں کے درمیان معاشی عدم مساوات کے اسباب اور اس کی وجہ سے درپیش مسائل کا جائزہ لے سکیں،			*
	6.1.6	پاکستان میں معاشی عدم مساوات پر قابو پانے کے لیے تجاویز پیش کر سکیں،			*
6.2 تجارت اور کاروبار	6.2.1	اصطلاح 'کاروبار'، تجارت، غیر ملکی زرِ مبادلہ، تجارتی توازن اور توازنِ ادائیگی کو بیان کر سکیں،		*	
	6.2.2	کسی بھی ملک کی معاشی ترقی کے لیے کاروباری اور تجارتی سرگرمیوں کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں،		*	
	6.2.3	پاکستان کے بڑے تجارتی شراکت داروں اور ان کے ساتھ ہونے والی برآمدات اور	*		

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
		درآمدات تحریر کرسکیں،			
		طلبہ کو اِس قابل ہوناچاہیے کہ وہ			
	6.2.4	پاکستان کی معیشت اور تجارت کے توازن پر بر آمدات اور درآمدات کے بدلتے ہوئے رجحانات کے اثرات پر بحث کرسکیں (گزشتہ دو دہائیوں کی صرف)،		*	
6.3 ذرائع نقل و حمل	6.3.1	پاکستان میں استعمال ہونے والے ذرائع نقل و حمل کے مختلف انداز اور ذرائع کو بیان کر سکیں (زمینی، فضائی اور آبی)،		*	
	6.3.2	پاکستان کے اندر اور باہر دنیا سے رابطے کے لئے استعمال ہوتے ذرائع نقل و حمل (روڈ، ہوائی جہاز، ریلوے) کے فوائد اور نقصانات کا اندازہ اشیاء اور افراد کے حوالے سے لگا سکیں،			*
	6.3.3	پاکستان کے نقشے پر کیماڑی، پورٹ قاسم، گوادر پورٹ اور بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر مشتمل شہروں کا تعین کر سکیں،			*
	6.3.4	معاشی ترقی کے لیے گوادر پورٹ کے مجوزہ منصوبے کی ترقی اور اس کی اہمیت کے امکانات کا جائزہ لے سکے۔			*

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	جاننا	سمجھنا	اطلاق
			تفہیمی سطحیں		
7۔ آبادی		طلبہ کو اِس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
7.1 آبادی کی تصورات اور خصوصیات	7.1.1	مردم شماری، اضافہ آبادی، شہر کاری، نقل مکانی اور آبادیات کی تعریف کر سکیں،	*		
	7.1.2	پاکستان میں ملکی اور علاقائی سطح پر شرح پیدائش، شرح اموات اور آبادی میں اضافے کی شرح کی شماریات اور گراف کی تشریح کر سکیں،			*
	7.1.3	پاکستان میں اضافہ آبادی کے رجحانات پر بحوالہ آبادیاتی منتقلی کے ماڈل پر بحث کر سکیں،		*	
	7.1.4	پاکستان میں آبادی میں اضافے میں کردار ادا کرنے والے سماجی، تعلیمی، معاشی، اور سیاسی عوامل کی وضاحت کر سکیں،		*	
	7.1.5	پاکستان کے مختلف انتظامی اکائیوں کے درمیان آبادی کی تقسیم اور کثافت میں فرق کے اسباب کا جائزہ لے سکیں،			*
7.2 آبادی اور ترقی	7.2.1	پاکستان میں لوگوں کی غذائیت کی سطح، صحت اور تعلیم پر آبادی میں اضافے کی وجہ سے ہونے والے اثرات کا تجزیہ کر سکیں،			*
	7.2.2	آبادی کی نقل پذیری جیسے دیہاتوں سے شہروں کی طرف نقل مکانی، موسمی نقل مکانی، امیگریشن، ترکِ وطن کی وجوہات پر لوگوں کو نقل مکانی پر مجبور کرنے والے عوامل کے حوالے سے بحث کریں۔		*	

FOR AN... AND ON...

	عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں جاننا	تفہیمی سطحیں سمجھنا	تفہیمی سطحیں اطلاق
8۔	پاکستان میں سیاسی پیشرفت/ترقی 2002-1947		طلبہ کو اِس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
8.1	پاکستان کا ابتدائی دور (1957 - 1947)	8.1.1	اس دور میں ہونے والی سیاسی تبدیلیوں پر بحث کر سکیں،		CA	
		8.1.2	پاکستان میں آئین سازی میں تاخیر کی وجوہات (1956-1947) پر بحث کر سکیں،		*	
8.2	جنرل ایوب خان کا دور (1969 - 1958)	8.2.1	مارشل لاء کا نفاذ اور جنرل ایوب خان کے اقتدار سنبھالنے کی وجوہات پر بحث کر سکیں،		*	
		8.2.2	زراعت اور صنعتی شعبے میں جنرل ایوب خان کی متعارف کردہ اصلاحات پر بحث کر سکیں،		*	
		8.2.3	جنرل ایوب خان کی متعارف کردہ اصلاحات کا ملک کی معیشت پر اثرات کا تجزیہ کر سکیں،			*
		8.2.4	جنرل ایوب خان کی حکومت کے زوال کے اسباب پر بحث کر سکیں،		*	
8.3	سقوطِ مشرقی پاکستان (1971 - 1970)	8.3.1	مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان تناؤ کے اسباب جیسے کہ انتظامی ناانصافی، سیاسی نمائندگی میں کمی، مصلح افواج اور اقتصادی تقسیم پر بحث کر سکیں،		*	
		8.3.2	مجیب الرحمٰن کے چھ نکات پر بحث کر سکیں،		*	
		8.3.3	واقعات جو مشرقی پاکستان کی علحیدگی کی وجہ بنے ان کا جائزہ لے سکیں، • 1970 کے انتخابات • چھ نکات کو ماننے سے انکار • پاک بھارت جنگ 1971			*

	عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
				جاننا	سمجھنا	اطلاق
			طلبہ کو اِس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
8.4	ذوالفقار علی بھٹو کا دور (1971 - 1977)	8.4.1	ذوالفقار علی بھٹو کے اقتدار میں آنے کے اسباب پر بحث کر سکیں،		*	
		8.4.2	ذوالفقار علی بھٹو کی متعارف کردہ اصلاحات (زمینی اصلاحات اور قومیانے کی پالیسی) اور ان کے ملک پر اثرات پر بحث کر سکیں،		*	
		8.4.3	شملہ معاہدہ اور اس کے پاکستان پر اثرات کا تجزیہ کر سکیں،			*
8.5	جنرل ضیاء الحق کا دور (1977 - 1988)	8.5.1	1977 کے عام انتخابات کے حوالے سے جنرل ضیاء الحق کے اقتدار سنبھالنے کی وجوہات پر بحث کر سکیں،		*	
		8.5.2	جنرل ضیاء الحق کی متعارف کردہ اصلاحات (نجکاری، اسلام آئزیشن (Islamisation) اور اس کے پاکستان پر اثرات پر بحث کر سکیں،		*	
8.6	سول حکومت کی بحالی (1988 - 1999)	8.6.1	پاکستان میں 1999 - 1988 کے درمیان ہونے والی سیاسی تبدیلیوں پر بحث کر سکیں،		CA	
		8.6.2	بے نظیر بھٹو کی متعارف کردہ اصلاحات جیسے کہ خواتین کو بااختیار بنانا، دیہی علاقوں میں بجلی کی فراہمی اور ان کے پاکستان پر اثرات پر بحث کر سکیں،		*	
		8.6.3	نواز شریف کے دورِ حکومت میں متعارف کردہ اصلاحات جیسے کہ ذرائع نقل و حمل کی ترقی اور جوہری تجربہ کے اثرات پر بحث کر سکیں،		*	
8.7	جنرل پرویز مشرف کا دور (1999 - 2007)	8.7.1	1999 کی فوجی مداخلت کے اسباب پر بحث کر سکیں،		*	

اطلاق	سمجھنا	جاننا	تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ		عنوانات
تفہیمی سطحیں					
			طلبہ کو اِس قابل ہونا چاہیے کہ وہ		
	*		جنرل پرویز مشرف کے متعارف کردہ معاشی اصلاحات (براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری، نجکاری اور ویلیو ایڈڈ مصنوعات کی حوصلہ افزائی) اور ان کے ملک پر اثرات پر بحث کر سکیں،	8.7.2	
		CA	2007-2017 کے درمیان رونما ہونے والی سیاسی تبدیلیوں (جو کہ حکومت کے سربراہ اور ریاست کے سربراہ کی حیثیت سے پیش آئیں) فہرست مرتب کر سکیں،	8.8.1	8.8 2007 اور اس کے بعد
		CA	ملک میں جمہوریت کی مضبوطی کے لیے اٹھائے جانے والی سیاسی اقدامات کی وضاحت کر سکیں۔	8.8.2	

FOR ANNUAL EXAMINATION AND ON

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
9۔ پاکستانی معاشرہ اور ثقافت		طلبہ کو اِس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
9.1 ثقافتی اجزاء	9.1.1	ثقافت، تنوع، اتحاد، قومی یکجہتی اور ہم آہنگی کی تعریف کر سکیں،	*		
	9.1.2	پاکستانی معاشرے اور ثقافت کے اہم عوامل کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	9.1.3	پاکستان میں اتحاد، قومی یکجہتی اور ہم آہنگی پر اثر انداز ہونے والے عناصر پر بحث کر سکیں،		*	
	9.1.4	پاکستان کے مشہور مذہبی اور ثقافتی تہوار جیسے کہ عید الفطر، عید الاضحیٰ، عید میلاد النبی ﷺ، بسنت اور نوروز کو بیان کر سکیں،		*	
	9.1.5	معاشرے اور معاشی زندگی میں خواتین کے کردار پر بحث کر سکیں،		*	
	9.1.6	پاکستان میں جنسی عدم مساوات کو دور کرنے کے لیے تجاویز پیش کر سکیں،			*
	9.1.7	پاکستان میں طبقاتی تقسیم اور سماجی عدم مساوات کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل کا تجزیہ کر سکیں،			*
9.2 پاکستان میں بولی جانے والی زبانیں	9.2.1	اردو زبان کی ابتداء اور ارتقاء کا کھوج لگا سکیں،		CA	
	9.2.2	اردو کو پاکستان میں قومی زبان کی حیثیت سے منتخب کرنے کے اسباب کی وضاحت کر سکیں،		*	
	9.2.3	پاکستان میں بولی جانے والی علاقائی زبانیں جیسے کہ سندھی، بلوچی، پشتو، پنجابی، سرائیکی، کشمیری، ہندکو، کھوار، شینا، اور وہ علاقے جہاں یہ زبانیں بولی جاتی ہیں کی فہرست مرتب کر سکیں،	*		

عنوانات	تعلّمی حاصلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
	طلبہ کو اِس قابل ہونا چاہیے کہ وہ				
	9.2.4	پاکستان میں صوبائی زبانوں جیسے کہ سندھی، بلوچی، پشتو، پنجابی کی ترقی اور فروغ کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات پر بحث کر سکیں۔		*	

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ON

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
10۔ پاکستان اور عالمی معاملات		طلبہ کو اِس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
10.1 خارجی پالیسی کا تعارف	10.1.1	اصطلاح 'خارجہ پالیسی' کی تعریف کر سکیں،	*		
	10.1.2	کسی ملک کے لیے خارجہ پالیسی کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں،		*	
	10.1.3	پاکستان کی خارجہ پالیسی کے اصولوں کی وضاحت کر سکیں،		*	
10.2 پاکستان کے عالمی تعلقات	10.2.1	پاکستان کے چین، امریکہ، سعودی عریبیہ، ایران اور انڈیا کے ساتھ تعلقات کو فوائد اور نقصانات کے حوالے سے بیان کر سکیں۔		*	

FOR ANNUAL EXAMINATION AND ONWARDS

جانچنے کا طریقہ (Scheme of Assessment)

نویں جماعت

جدول 1: تفہیمی سطحوں کے مطابق تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کی تعداد

عنوان نمبر	موضوعات	ذیلی موضوعات کی تعداد	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق	کل
1۔	پاکستان کی نظریاتی بنیاد	03	01	04	00	05
2۔	تاریخی پس منظر 1857-1935	02	00	03	00	03
3۔	قیامِ پاکستان	04	02	07	05	14
4۔	پاکستان کی زمین، آب وہوا اور ماحول	04	04	03	05	12
5۔	پاکستان کے وسائل	05	01	14	03	19
	کل	**18**	**08**	**31**	**13**	**52**
	فیصد		**15**	**60**	**25**	**100**

جدول 2: جماعت نہم کے پرچے کی تخصیص

Total Marks	Marks Distribution: ERQs	CRQs	MCQs	Topics	Topic No.
6		Total 3 Marks (1 CRQ)	03	پاکستان کی نظریاتی بنیاد	1۔
2			02	تاریخی پس منظر 1857-1935	2۔
29	6 Marks Choose any ONE from TWO	Total 3 Marks (1 CRQ)	07	قیامِ پاکستان	3۔
		Total 4 Marks (1 CRQ)	09	پاکستان کے وسائل	5۔
13		Total 4 Marks (1 CRQ)	09	پاکستان کی زمین، آب وہوا اور ماحول	4۔
50	**6**	**14**	**30**	**کل**	

FOR APPROVAL EXAMINATION 2023 AND ONWARD

جدول3: تفہیمی سطحوں کے مطابق تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کی تعداد

عنوان نمبر	موضوعات	ذیلی موضوعات کی تعداد	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق	کل
6۔	اقتصادی ترقی	03	03	06	05	14
7۔	آبادی	02	01	03	03	07
8۔	پاکستان میں سیاسی پیش رفت 1947-2002	08	00	14	03	17
9۔	پاکستانی معاشرہ اور ثقافت	02	02	06	02	10
10۔	پاکستان اور عالمی معاملات	02	01	03	00	04
	کل	**17**	**07**	**32**	**13**	**52**
	فیصد		**14**	**61**	**25**	**100**

جدول4: جماعت دہم کے پرچے کی تخصیص

Topic No.	Topics	Marks Distribution: MCQs	CRQs	ERQs	Total Marks
6۔	اقتصادی ترقی	05	Total 3 Marks (1 CRQ)	6 Marks Choose any ONE from TWO	28
8۔	پاکستان میں سیاسی پیش رفت 1947-2002	11	Total 3 Marks (1 CRQ)		
7۔	آبادی	05	Total 3 Marks (1 CRQ)		8
9۔	پاکستانی معاشرہ اور ثقافت	05	Total 2 Marks (1 CRQ)		7
10۔	پاکستان اور عالمی معاملات	04	Total 3 Marks (1 CRQ)		7
	کل	**30**	**14**	**06**	**50**

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

- کثیر الانتخابی (MCQ) سوال کے لیے امیدواروں کو چار میں سے ایک بہترین / صحیح جواب کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔ ہر سوال (MCQ) ایک نشان (نمبر) کا ہوتا ہے۔
- مختصر سوال (CRQ) کے لیے طلبہ کو مختصر متن کے ساتھ جواب (چند جملوں میں)، حسابات یا ڈائی گرامز دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- تفصیلی جواب (ERQ) کے لیے طلبہ کو مزید وضاحتی شکل میں جواب دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سوال کے جواب کے لیے پیرا گراف کی شکل میں اور جہاں ضرورت ہو وہاں خاکوں کے ساتھ سوال کے تمام حصوں کو حل کرنا چاہیے۔

- جدول 1 اور 3 جماعت نویں اور دسویں جماعت میں بالترتیب ہر موضوع میں SLOs کی تعداد اور نوعیت کی نشان دہی کرتے ہیں۔ یہ امتحانی پرچے بنانے میں راہ نما کا کام کریں گے۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ 'تفہیم' پر زیادہ زور دیا گیا ہے نویں جماعت میں 60 فی صد اور دسویں جماعت میں 61 فی صد جب کہ اطلاق اور اس سے اعلیٰ سطح پر نویں 25 فی صد اور دسویں میں 25 فی صد اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ اساتذہ اور طلبہ، دونوں اسلامی تعلیمات کے موضوعات کا ایک گہرا فہم حاصل کریں، تاکہ جدید دنیا کی آزمائشوں کا بہتر طور پر مقابلہ کیا جاسکے۔ (**نوٹ:** جدول 1 اور 3، حاصلاتِ تعلّم کی نمائندگی کرتے ہیں، یہ کسی صورت میں امتحانی پرچہ میں نمبروں کی تقسیم کی ترجمانی نہیں کرتے)
- یہ پرچہ دو حصوں یعنی حصہ اول اور حصہ دوم پر مشتمل ہوگا۔
- ہر جماعت میں، نظری (theory) پرچہ دو حصوں میں ہوگا: پرچہ اول اور پرچہ دوم۔ دونوں پرچے 2 گھنٹے پر مشتمل ہوں گے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

خدمات کا اعتراف (Acknowledgments)

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (AKU-EB) ان تمام لوگوں کی خدمات کا تہہ دل سے مشکور ہے جنھوں نے مطالعہ پاکستان ، ثانوی جماعتوں کے نصاب کو نظر ثانی کرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا۔

ہم شکریہ ادا کرنا چاہیں گے **منیرہ محمد، لیڈ اسپیشلسٹ** اور **امجد حسین خان، سابق اسپیشلسٹ ہیومینٹیز** (AKU-EB) کہ جنھوں اس نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران اپنی قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ مطالعہ پاکستان، ثانوی جماعتوں کے نصاب کو مکمل کیا **اور ہزیفا سرفراز اسپیشلسٹ ہیومینٹیز** کے انہوں نے Exam Specification 2023 کے بننے میں حصہ لیا۔

ہم خاص طور پر شکر گزار ہیں اُس پینل کے بھی کہ جنھوں نے نصاب کا جائزہ لینے میں پورے عزم اور ارادے کے ساتھ اپنا قیمتی وقت صرف کیا۔ پینل میں شامل افراد کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

- **شاہدہ شریف**
  حبیب گرلز اسکول
- **درخشاں ماجد**
  کورنگی اکیڈمی
- **صوفیہ ناصر**
  بی-وی-ایس پارسی اسکول

ہم اُن مبصرین کے بھی از حد مشکور ہیں جنھوں نے نصاب کے مواد، مہارتوں اور حوالہ جاتی کتب پر اپنی قیمتی آرا سے نوازا۔

- **شاہدہ رضوی**
  حبیب پبلک اسکول

مزید بر آں ہم ان کے بھی شکر گزار ہیں جنھوں نے اس نصاب کو ایک خاص نکتہ نظر سے دیکھ کر اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ مذکورہ نصاب میں ایسی مہارتیں اور مواد شامل ہیں جو طالب علموں کے لیے موثر طریقہ سے تعلیم کے اگلے درجے کے لیے رہنما ہو نگی۔

- **ڈاکٹر محمد ادریس اسد**
  ڈائریکٹر اکیڈ میکس، ہائر ایجوکیشن کمیشن، پاکستان

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

اندرونِ خانہ افرادی قوت

- **حتمی مبصر اور مشیر: ڈاکٹر شہزاد جیوا**
  سی۔ای۔او، اے کے یو ای بی

- **رہنما اور جائزہ کار برائے نصاب: ڈاکٹر نوید یوسف**
  سابق ایسوسی ایٹ ڈائیریکٹر، اسسمنٹ

- **قائد اور جائزہ کار برائے نصاب: رابعہ ہیرانی**
  مینیجر، کریکولم ڈیویلپمینٹ

- **سہولت کار برائے نصاب:**
  بے نظیر یعقوب، سابقہ ایسوسی ایٹ، کریکولم ڈیویلپمینٹ
  دُرِ نسب، ایسوسی ایٹ، کریکولم ڈیویلپمینٹ
  ماہ رخ جیوا، اسپیشلسٹ، کریکولم ڈیویلپمینٹ

- **مبصر برائے تعلّمی وسائل:**
  آمنہ پاشا، سابقہ ایسوسی ایٹ ڈائیریکٹر، ٹیچر ڈیویلپمینٹ اینڈ ٹیچر ڈیویلپمینٹ ٹیم
  علی بجانی، مینیجر، ٹیچر اینڈ ٹیچر سپورٹ ٹیم

- **انتظامی سہولیات اور مدد:**
  حنیف شریف، ایسوسی ایٹ ڈائیریکٹر، آپریشن
  راحیل صدرالدین، مینیجر برائے انتظامیہ

- **نصاب پر آنے والی رائے اور کوائف کے تجزیہ کار:**
  طوبیٰ فاروقی، سابقہ لیڈ اسپیشلسٹ۔ اسسمنٹ
  محمد کاشف، سابق اسپیشلسٹ۔ اسسمنٹ

- **مبصر برائے زبان و مواد: کوثر پروین**
  سابقہ اسپیشلسٹ اردو

- **ڈیزائن میں مددگار:**
  کریم شلوانی، سابق، ایسوسی ایٹ، کمیونیکیشن
  حاتم یوسف، اسپیشلسٹ۔ کمیونیکیشن

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS

ہم آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ سے الحاق رکھنے والے پاکستان بھر کے اُن اسکولوں کے اساتذہ اور طلبہ کے بھی بے حد مشکور ہیں جنھوں نے ہمیں اپنی قیمتی آرا سے نوازا۔

ہم اعداد و شمار اور مواد کی تالیف کے لیے **شاہد اروانی**، اسسٹنٹ آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، **تبسم علی**، سنئیر اسسٹنٹ آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ اور **انوشا اسلم سابقہ** اسسٹنٹ کے بھی دل سے مشکور ہیں۔ **نوشابا** سسٹنٹ آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے بھی شکر گزار ہیں کہ انہوں نے فارمیٹینگ میں مدد کی۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 AND ONWARDS